السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز پڑھتے وقت بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ نماز کا کچھ حصہ دھوپ میں اور کچھ سایہ میں ہوتا ہے ، ایک عالم دین نے مسئلہ بیان کیا ہے کہ شریعت میں ایسا کرنا منع ہے ، قرآن و حدیث کی روشنی میں اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح بیٹھنے سے منع فرمایا کہ انسان کا کچھ حصہ دھوپ میں ہو اور کچھ سایہ میں ۔ چنانچہ حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ سائے اور کچھ دھوپ میں بیٹھنے سے منع فرمایا۔[1]

اس روایت کی مزید وضاحت ایک دوسری حدیث میں ہے ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ’’جب کوئی شخص سایہ میں بیٹھا ہو پھر اس سے سایہ ٹل جائے اور وہ کچھ دھوپ میں آجائے اور کچھ سائے میں تو وہاں سے اٹھ جائے۔‘‘[2]

ایک روایت میں اس طرح بیٹھے کو شیطان کا بیٹھنا قرار دیا گیا ہے ۔[3]

حضرت عکرمہ تابعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جو شخص دھوپ اور سائے میں بیٹھتا ہے تو ایسا بیٹھنا شیطان کا بیٹھنا ہے ۔[4]

---

[1] ابن ماجہ ، الادب : ۳۷۲۲۔

[2] سنن أبی داؤد ، الادب : ۴۸۲۱۔

[3] شرح السنۃ ص ۳۰۱ ج ۱۲۔

[4] مصنف ابن أبی شیبۃ ص ۴۹۱ ج ۸۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:406

محدث فتویٰ